قیامت کی گھڑی

سورج جب مغرب سے طلوع ہو جائے گا
توبہ کا در ہمیشہ کے لیے بند ہو جائے گا

پھر اک پاکیزہ ہوا چلائی جائے گی
جو ہر صاحبِ ایمان کی روح اٹھائے گی

زمین سخت زلزلے سے ہلائی جائے گی
اپنے سارے بوجھ باہر نکال کائے گی

حاملہ خوف سے اپنا حمل گردے گی
دودھ پلاتی ماں بھی بچّہ بھلا دے گی

جب آسماں حکمِ الٰہی سے لپیٹ دیا جائے گا
بس ربِّ ذوالجلال کا چہرہ باقی رہ جائے گا

لوگ بکھرے پروانوں کی مانند ہو جائیں گے
پہاڑ دھنکی ہوئی اُون جیسے بن جائیں گے

سمندروں میں آگ جب بھڑکائی جائے گی
شدّتِ خوف سے ہر نگاہ پتھرا جائے گی

ستارے ٹوٹ کر جب بے ضیا ہو جائیں گے
آسمانوں کے سب چراغ بجھ جائیں گے

قہرِ الٰہی سے سورج جب بے نور ہو جائے گا
پھر چاند و سورج باہم ملا دیئے جائیں گے

جب آسمان حکمِ الٰہی سے لپیٹ دیا جائے گا
بس ربِّ ذوالجلال کا چہرہ باقی رہ جائے گا

قیامت کی گھڑی

ستارے پھٹ کر گلِ سرخ ہو جائیں گے
وہ پگھلے روغن کی مانند نظر آئیں گے

پہلے صور پر سب ذی روح مر جائیں گے
پھر ساتوں آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے

یومِ محشر جب دوسرا صور پھونکا جائے گا
سب اٹھ کر ربّ کے حضور آئیں گے

جب سب میدان میں جمع ہو جائیں گے
ہر کس کو اس کے اعمال دکھائے جائیں گے

جب آسمان حکمِ الٰہی سے لپیٹ دیا جائے گا
بس ربِّ ذوالجلال کا چہرہ باقی رہ جائے گا

پھر زمین اپنے حالات خود سنائے گی
وہ سب کے اعمال سامنے لائے گی

مسلم کے دفتر میزان میں تولے جائیں گے
جنتی جنت میں، باقی دوزخ میں جائیں گے

انبیاء اور سارے گواہ بلائے جائیں گے
حق کے ساتھ سب فیصلے سنائے جائیں گے

بھاری میزان والے راحت پائیں گے
ہلکے میزان والے خسارہ اٹھائیں گے

جب آسمان حکمِ خدا سے لپیٹ دیا جائے گا
بس ربِّ ذوالجلال کا چہرہ باقی رہ جائے گا

قیامت کی گھڑی

نامۂ اعمال جب کھولے جائیں گے
چھوٹے بڑے سب راز ظاہر ہو جائیں گے

متقی لوگ جنت کی جانب جائیں گے
منکر اپنے جرم کی پاداش، سزا پائیں گے

حلیمؔ! سنبھل جا، یہ وقت پھر نہ آئے گا
جو تو دنیا میں بوئے گا، وہی وہاں پائے گا

آج ہی لوٹ آ اپنے ربّ کے دربار پر
کل کوئی توبہ قبول نہ کی جائے گی وہاں پر

جب زمین و آسمان کو لپیٹ دیا جائے گا
بس ربِّ ذوالجلال کا چہرہ باقی رہ جائے گا